برق آسمانی
بر
فتنہ شیطانی
حضرت علامہ
مولانا محمد حسن علی رضوی مدظلہ العالی
البرہان پبلی کیشنز

یا اللہ جل جلالہٗ ۷۸۶/۹۲ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

تیرے اعداء میں رضا کوئی بھی منصور نہیں
بے حیا کرتے ہیں کیوں شور بپا تیرے بعد

نام نہاد مناظر اسلام مُلّاں یوسف رحمانی کے ابلیسی افتراءت
و شیطانی خرافات کا مدلل و مسکت جواب

برق آسمانی
بر
فتنہ شیطانی

اہل علم و انصاف کی خدمت میں ایک اہم پیشکش اور دعوت غور و فکر

از: قاطع دیوبندیت فاتح نجدیت مولانا محمد حسن علی رضوی بریلوی

البرہان پبلیکیشنز لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یارحمۃ للعالمین

وعلیٰ آلک واصحابک یا سید المرسلین

نام کتاب	برق آسمانی بر فتنۂ شیطانی
مصنف	علمبردارِ مسلک اعلیٰ حضرت ضیغم اہلسنت علامہ مولانا محمد حسن علی رضوی مدظلہ العالی
ضخامت	۲۰۸ صفحات
ناشر (طبع اول)	مکتبہ فریدیہ، جناح روڈ، ساہیوال
اشاعت حاضرہ	۲۵ صفر المظفر ۱۴۲۴ ہجری قدسی/ اپریل ۲۰۰۳ء
ناشر	البرہان پبلیکیشنز، لاہور
زیر اہتمام	محمد سلیم جلالی قادری
ہدیہ	

﴿ ملنے کا پتہ ﴾

☆ ناظم اعلیٰ بزمِ رضویہ، ۳۷/۱۴ ادا نانگر بادامی باغ، لاہور

☆ مکتبۂ اعلیٰ حضرت، گنج بخش روڈ، لاہور ☆ سُنی کتب خانہ، گنج بخش روڈ، لاہور

☆ شبیر برادرز، اردو بازار، لاہور ☆ ضیاء القران پبلیکیشنز گنج بخش روڈ، لاہور

☆ مکتبۂ رضویہ، آرام باغ روڈ، کراچی ☆ مکتبہ انوارِ رضا، مقام رضا، مدینہ ٹاؤن میلسی

☆ مکتبۂ اہل سُنت (انجمن انوار القادریہ) برائٹ کارنر دوکان نمبر ۹ سبزی منڈی، کراچی

☆ الجامعہ نقشبندیہ بستان العلوم، کڈھالہ (مجاہدہ آباد) ضلع بھمبر، آزاد کشمیر براستہ گجرات

☆ رضا اکیڈمی ۲۶/ کامبیکر اسٹریٹ، ممبئی نمبر ۳

کرشن و کنہیا

کے کئی سو جگہ موجود ہونے سے متعلق بعنوان احمد رضا خاں بریلوی کا فتویٰ "احکام شریعت" جلد ۲ صفحہ ۲۰۱ و "ملفوظات" جلد ۱ صفحہ ۱۳۹ سے چند عبارات علیہ بگاڑ کر نقل کی گئی ہیں حالانکہ یہ کج فہم جاہل عنید اگر پوری عبارت ہی نقل کر دیتا تو ہمیں کسی جواب کی ضرورت ہی پیش نہ آتی اور اس کی خیانت کا راز آشکارا ہو جاتا۔ امام اہل سنت سیدنا اعلیٰحضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ نے جو کچھ بھی ارقام فرمایا وہ حضرت سیدی فتح محمد قدس سرہٗ العزیز جیسے ولی کامل اور شیخ وقت سے نقل فرمایا ہے۔ پوری عبارت ملاحظہ ہو "سبع سنابل شریف میں حضرت سیدی فتح محمد قدس سرہٗ الشریف کا وقت واحد میں دس مجلسوں میں تشریف لے جانا تحریر فرمایا اور یہ کہ اس پر کسی نے عرض کی۔ حضرت نے وقت واحد میں دس جگہ تشریف لے جانے کا وعدہ فرما لیا ہے یہ کیونکر ہو سکے گا۔ شیخ نے فرمایا کرشن اور کنہیا کافر تھا کئی روز ایک وقت میں ایک سو جگہ موجود ہو گیا۔ فتح محمد اگر چند جگہ ایک وقت ہوا۔ کیا تعجب ہے"۔ یہ ذکر کر کے فرمایا کیا یہ گمان کرتے ہو کہ شیخ ایک جگہ موجود تھے باقی جگہ مثالیں حاشا بلکہ شیخ بذات خود ہر جگہ موجود تھے اسرار باطن فہم ظاہر سے وراء ہیں خوض و فکر بے جا ہے۔"

("ملفوظات اعلیٰحضرت" جلد ۱۔ صفحہ ۱۳۹)

واقعہ ہے سیدی حضرت شیخ فتح محمد صاحب علیہ الرحمۃ کا اعلیٰحضرت علیہ الرحمۃ نقل فرما رہے ہیں "سبع سنابل شریف" سے اور ملاں جی جہالت کے تیر برسا رہے ہیں فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسے پیکر علم و فضل کی ذات گرامی پر یہ کہاں کی دیانت ہے۔ کیا اس خرافات کی زد میں سیدی حضرت شیخ فتح محمد صاحب قدس سرہٗ نہیں آتے؟ کچھ تو شرم چاہیے۔

ابلیس مشرق سے مغرب ایک لحظہ میں

اعلیٰحضرت نے سیدی شیخ فتح محمد علیہ الرحمۃ و "سبع سنابل شریف" کے حوالے سے کرشن و کنہیا کو ایک سو جگہ موجود لکھ دیا تو قیامت آ گئی لیکن دیوبندی